سورة المائدة

آيات ٣ - ٦

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ
وَ الۡمُنۡخَنِقَةُ وَ الۡمَوۡقُوۡذَةُ وَ الۡمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيۡحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا
مَا ذَكَّيۡتُمۡ ۗ وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا
بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡيَوۡمَ يَٮِٕسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ فَلَا
تَخۡشَوۡهُمۡ وَ اخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ
نِعۡمَتِىۡ وَ رَضِيۡتُ لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا ؕ فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ مَخۡمَصَةٍ غَيۡرَ
مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمۡ ؕ
قُلۡ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ الۡجَوَارِحِ مُكَلِّبِيۡنَ
تُعَلِّمُوۡنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؗ فَكُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَ اذۡكُرُوا
اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴﴾

اَلۡيَوۡمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمۡ ۖ وَ
طَعَامُكُمۡ حِلٌّ لَّهُمۡ ۚ وَ الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ
الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ
غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ وَلَا مُتَّخِذِىۡۤ اَخۡدَانٍ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ
عَمَلُهٗ ۚ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ع ٥

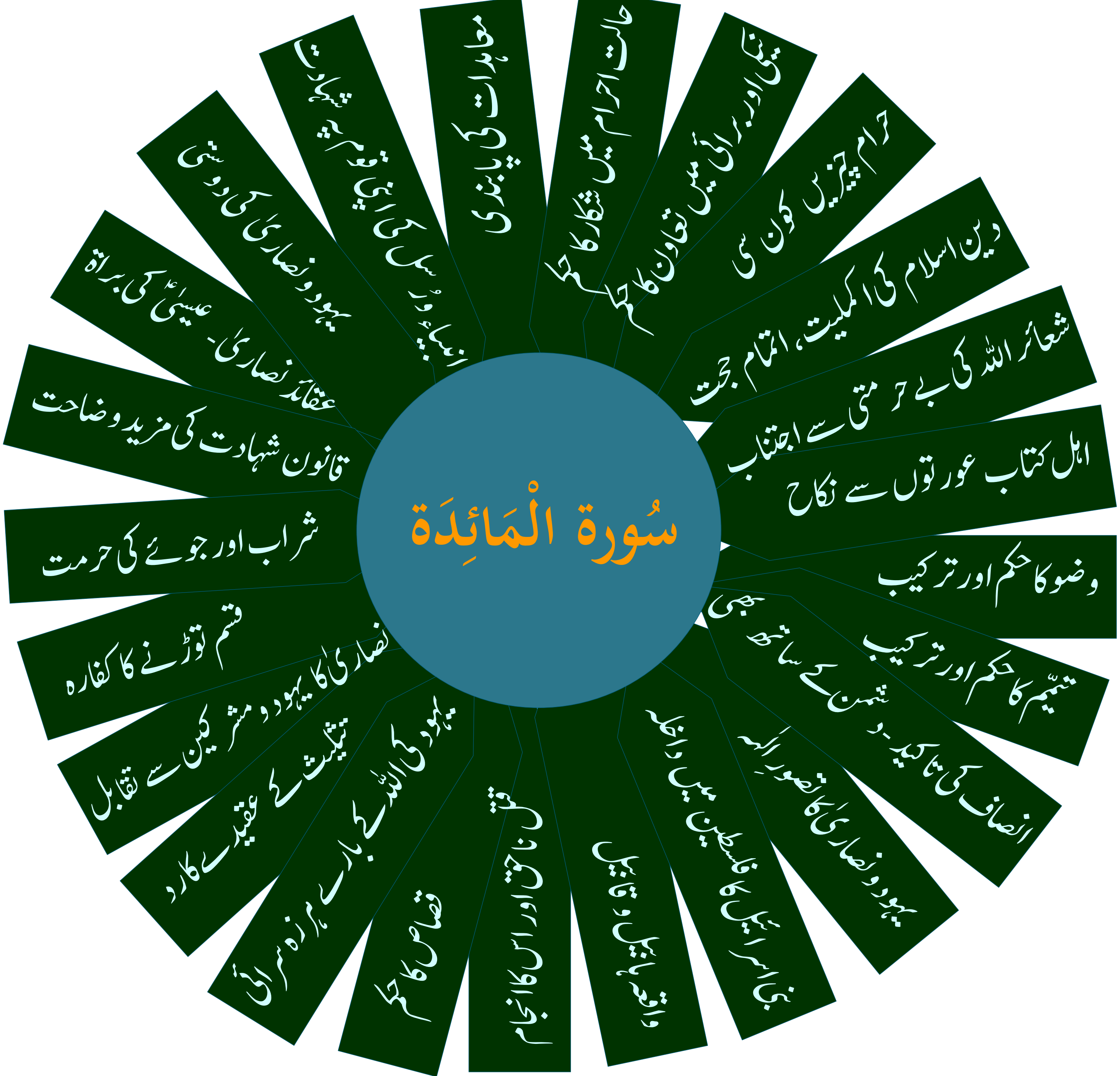
سُورة الْمَائِدَة
معاہدات کی پابندی
حالت احرام میں شکار کا حکم
نیکی اور برائی میں تعاون کا حکم
حرام چیزیں کون سی
دین اسلام کی اکملیت، اتمام حجت
شعائر اللہ کی بے حرمتی سے اجتناب
اہل کتاب عورتوں سے نکاح
وضو کا حکم اور ترکیب
تیمّم کا حکم اور ترکیب
انصاف کی تاکید۔ دشمن کے ساتھ بھی
یہود و نصاریٰ کا تصورِ الٰہ
بنی اسرائیل کا فلسطین میں داخلہ
واقعہ ہابیل و قابیل
قتل ناحق اور اس کا انجام
قصاص کا حکم
یہود کی اللہ کے بارے ہرزہ سرائی
تثلیث کے عقیدے کا رد
نصاریٰ کا یہود و مشرکین سے تقابل
قسم توڑنے کا کفارہ
شراب اور جوئے کی حرمت
قانون شہادت کی مزید وضاحت
عقائد نصاریٰ۔ عیسیٰؑ کی براءۃ
یہود و نصاریٰ کی دوستی
انبیاء و رُسل کی اپنی قوم سے پہچان

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ - حرام کیا گیا تم پر

الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ - مردار کو اور خون کو

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ - اور سور کے گوشت کو

وَمَآ اُهِلَّ - اور اس کو پکارا گیا (ھ ل ل)

أَهَّلَ يُهِلُّ ، إِهْلَالاً جانور کو ذبح کرتے وقت پکارنا (اللہ کا نام)، طلوع ہلال (IV)

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ - اللہ کے سوا جس کو

وَالْمُنْخَنِقَةُ - اور گلا گھٹ کر مرنے والے کو (خ ن ق)

اِنْخَنَقَ يَنْخَنِقُ ، اِنْخِنَاقاً گلا گھٹنا خَنَّاق - گلے کے غدود متورم ہونے کی بیماری - Diphtheria

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

وَالْمَوْقُوْذَةُ - اور چوٹ سے مارے ہوئے کو وَقَذَ مہلک چوٹ لگانا

وَالْمُتَرَدِّيَةُ -اور گڑھے میں گرنے والے کو (ر د ي)

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ

تَرَدَّى يَتَرَدَّى ، تَرَدّيًا گڑھے میں گرنا اور ہلاك ہو جانا (۷)

وَالنَّطِيْحَةُ -اور سینگ مارے ہوئے کو نطَحَ يَنطَحُ، نَطْحًا سینگ سے ٹکر مارنا

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ - اور اس کو جسے کھایا درندے نے سبع وحشی جانور

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ -سوائے اس کے جسے ذبح کیا تم نے ذَكَّى يُذَكِّي ذبح کرنا*

وَمَا ذُبِحَ - اور اس کو جسے ذبح کیا گیا

ذَكَّى، ذَبَحَ اور نَحَرَ کا فرق جانیئے !

عَلَى النُّصُبِ -استھان پر نُصُب گڑھی ہوئی چیز (بت، استھان وغیرہ)

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا - اور یہ کہ تم قسمت معلوم کرو

اِستَقسَمَ قسمت معلوم کرنا (X)

بِالْاَزْلَامِ - فال نکالنے کے تیروں سے

زَلَم جمع أَزْلام - بغیر پر کا تیر (فال نکالنے والا)

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ - یہ نافرمانی ہے

اَلْيَوْمَ يَئِسَ - آج کے دن مایوس ہوئے (ي أ س)

يَئِسَ يَيئِسُ ، يَأْسًا مایوس ہونا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا - وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

مِنْ دِيْنِكُمْ - تمہارے دین سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ - پس نہ تم ڈرو ان سے

وَاخْشَوْنِ - اور ڈرو مجھ سے

وَاخْشَوْنِ - اصل وَاخْشَوْنِي ہے

اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَ رَضِيۡتُ لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا

اَلۡيَوۡمَ - آج کے دن

اَكۡمَلۡتُ - میں نے مکمل کیا

لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ - تمہارے لیے تمہارے دین کو

وَ اَتۡمَمۡتُ - اور میں نے تمام کر دیا

عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ - تم پر اپنی نعمت کو

وَ رَضِيۡتُ لَكُمُ - اور میں راضی ہوا تمہارے لیے

الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا - اسلام سے بطورِ دین

(ک م ل)

أَكْملَ يُكْمل ، إكْمالاً مکمل کرنا

کسی شروع کیے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا
کہ اس کی غایت پوری ہو جائے

(ت م م)

أَتَمَّ يُتِمُّ ، إتْمَامًا مکمل کرنا

أَتَمَّ اور أَكْملَ کا فرق ؟ ....

کسی چیز کو اس طرح پورا کرنا کہ اس
میں کوئی کسر یا کمی نہ رہ جائے

فَمَنِ اضۡطُرَّ فِیۡ مَخۡمَصَةٍ غَیۡرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳﴾

فَمَنِ اضۡطُرَّ - پھر جو لاچار ہوا (ض ر ر) اِضطَرَّ اصل میں اِضۡتَرَرَ تھا

اِضطَرَّ یَضْطَرُّ ، اِضْطَرارًا ناچار / مجبور کرنا (VIII)

فِیۡ مَخۡمَصَةٍ - سخت بھوک کے وقت میں (خ م ص)

خَمُصَ یَخْمُصُ خَمْصاً: بھوکا رہنا

مَخْمَصَة : بھوک

غَیۡرَ مُتَجَانِفٍ - مائل ہونے والا ہوئے بغیر (ج ن ف)

تَجَانَفَ: میلان رکھنا (VI)

متَجَانِف : میلان رکھنے والا

لِّاِثۡمٍ - گناہ کے لیے

فَاِنَّ اللّٰهَ - تو یقیناً اللّٰہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ - بے انتہا بخشنے والا ، بہت رحم کرنے والا ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ
اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ
اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ
تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ
لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ
دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٣

تم پر حرام کیا گیا مُردار، خون، سُور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، وہ جو گھلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا ٹکر کھا کر مرا ہو، یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو نیز یہ بھی تمہارے لیے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعہ سے اپنی قسمت معلوم کرو یہ سب افعال فسق ہیں آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پوری مایوسی ہو چکی ہے لہٰذا تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے (لہٰذا حرام وحلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں اُن کی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر اُن میں سے کوئی چیز کھا لے، بغیر اس کے کہ گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے

محمد اقبال

Forbidden to you (for food) are: dead meat, blood, the flesh of swine, and that on which hath been invoked the name of other than Allah; that which hath been killed by strangling, or by a violent blow, or by a headlong fall, or by being gored to death; that which hath been (partly) eaten by a wild animal; unless ye are able to slaughter it (in due form); that which is sacrificed on stone (altars); (forbidden) also is the division (of meat) by raffling with arrows: that is impiety. This day have those who reject faith given up all hope of your religion: yet fear them not but fear Me. This day have I perfected your religion for you, completed My favour upon you, and have chosen for you Islam as your religion. But if any is forced by hunger, with no inclination to transgression, Allah is indeed Oft-forgiving, Most Merciful.

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ

حرام جانوروں کی تفصیل

- کھانے پینے کے لیے جو چیزیں حرام قرار دی گئی ہیں ان کا ذکر یہاں آخری مرتبہ آ رہا ہے۔ ان کا حوالہ پچھلی آیت میں اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ۔

1. وہ جانور جو خود اپنی موت مر گیا ہو
2. خنزیر کا گوشت
3. وہ جانور جو اللہ کے علاوہ کسی اور کا تقرب حاصل کرنے کے لیے اس کو ذبح کیا گیا

اَلْمَيْتَة کی یہ پانچ قسمیں، کوئی جانور ان میں سے کسی سبب سے مر گیا، ذبح ہونے کی نوبت نہیں آئی، اس کے جسم سے خون نکلنے کا امکان نہ رہا، بلکہ خون اس کے جسم کے اندر ہی جم گیا اور اس کے گوشت کا حصہ بن گیا تو وہ مردار کے حکم میں ہو گا

4-جو گلا گھٹ کر مر جائے 5-جو چوٹ سے مر جائے 6-جو اوپر سے نیچے گر کر مر جائے 7-سینگ سے زخمی ہو کر مر جائے 8-جس کو کسی درندے نے پھاڑ کھایا ہو

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ..........وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ‌ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ‌ ؕ

جانوروں کی حرمت کے علاوہ دوسرے حرام کام

- فال کے تیروں سے اپنی قسمت معلوم کرنا (یہی حکم کاہن، نجومی، دست شناس اور غیب کی خبریں دینے والے کے پاس جانے کا ہے)
- اس طرح کے جتنے کام معاشرے میں رائج ہیں مثلاً طوطے کے ذریعے سے لفافہ نکالنا، قرآن سے شگون یا فال نکالنا، دیوانِ حافظ سے فال نکالنا سب اسی زمرے میں
- اللہ کے علاوہ دوسروں کی نذریں ماننا، جانوروں کو مزاروں اور خانقاہوں پر ذبح کرنا چاہے ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لیا جائے، بھی حرام کے زمرے میں
- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، عَنْ النَّبِيّ صلى الله عليه وسلم قَالَ :«مَنْ أَتَى كَاهِنًا، أَوْ عَرَّافًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم» جو کسی کاہن کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کردے تو اس نے نبی کریم ﷺ پر اترنے والے دین (قرآن وسنت) کا انکار کیا (ابوداؤد)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

تکمیل دین اور اتمامِ نعمت

یہ آیت ۹ ذی الحجہ حجتہ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی

- تکمیل دین سے مراد اصل دین کی تکمیل ہے اور اتمام نعمت سے مراد اس آخری شریعت کا اتمام ہے۔ درجہ بدرجہ 23 سال کی مدت میں اللہ تعالیٰ نے اس نعمت کا اتمام فرمایا
- اللہ کے ہاں پسندیدہ اور مقبول دین ہمیشہ ہمیش کے لیے صرف اسلام ہے
- تکمیل دین، اتمام نعمت اور ہمارے لیے دین اسلام کو پسند کرنا اور اس ساری نعمت کی شرط صرف یہ ہے کہ ان سے نہ ڈرو مجھ ہی سے ڈرو یعنی کسی اور کی فکری، سیاسی، تہذیبی، تمدنی، معاشی اور معاشرتی قوت کو اپنے سے برتر خیال کرکے اپنی اللہ کی اس نعمت کا کفران نہ کرو
- مولانا محمد علی جوہر کا اس آیت کے بارے میں احساس (آگے سلائیڈ ۱۶ میں)

اَلْیَوْمَ یَىِٕسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ دِیْنِکُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ

مایوس ہونے کا مطلب

- اللہ نے اب مسلمانوں کو اتنی قوت دے دی ہے کی ان کا فکر و عمل مرتب ، ان کی سیاسی ، تمدنی، تہذیبی زندگی منظّم ، سیاسی استحکام کو دنیا تسلیم کر رہی ہے اور انہیں کسی سے کمزوری کی بنیاد پر سمجھوتے کی ضرورت نہیں، دین مکمل ہو گیا اور مضبوط بنیادوں پر کھڑا ہے اور اللہ کی سرزمین پر نافذ ہے اس کے دشمن اس بات سے مایوس ہو گئے ہیں کہ اس دین کو ختم کیا جاسکتا ہے یا اس کے ماننے والوں کو بہلا پھسلا کر اس سے بے بہرہ کیا جاسکتا ہے
- قوموں کی زندگی میں یہ ایک خطرناک مقام (اسی وجہ سے فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ)
- انقلاباتِ زمانہ سے متاثر ہو اپنی فکری بنیادوں سے دستبردار ہو جانا
- عباسی دور میں یونانی فلسفہ اور مغربی اقوام کا دورِ غلامی اس کی بہترین مثالیں
- خاص طور پر موئخر الذکر نے تو ہماری اجتماعی زندگی کا ہر شعبے کو بری طرح متاثر کیا ہے

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ

○ " اللہ نے ہمیں کتنے بڑے انعام سے نوازا ہے "تکمیل دین" اتمام نعمت اور ہمارے لیے دین اسلام کو پسند کرنا اور اس ساری نعمت کی شرط صرف یہ ہے کہ "ان سے نہ ڈرو ، مجھ ہی سے ڈرو" یعنی کسی اور کی فکری ، سیاسی ، تہذیبی ، تمدنی معاشی اور معاشرتی قوت کو اپنے سے برتر خیال کرکے اپنی تمام سرفرازیوں کو کہیں زہرآلود نہ کرلینا ، اپنی تاریخ کو کہیں رسوا نہ کرلینا

لیکن میں دیکھتا ہوں کہ میرے ایمان پر نجانے کیسے کیسے غیروں کے اثرات ہیں میری عبادات ، میرے گھر کی زندگی ، میری تہذیب و معاشرت تک میں سیاسی اثرات داخل ہوگئے ہیں یعنی زندگی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں ہے جسے ہم نے مغربی تہذیب کے لیے کھول نہ دیا ہو۔ جب میں اپنی قوم کی یہ حالت دیکھتا ہوں تو پریشان ہو جاتا ہوں کہ یا اللہ ! تیرا انعام تو مذکورہ بالا شرط کے ساتھ مشروط تھا۔ ہم تو اب تک اس مرحلے تک پہنچے ہی نہیں، ہمارے لیے یہ انعام کس کام کا؟ یہ وہ چیز ہے جو مجھے خون کے آنسو رلاتی ہے " (مولانا محمد علی جوہر — بحوالہ مولانا عبدالماجد دریا آبادی)

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

○ دین ۔ کا مفہوم قرآن حکیم میں

1. حاکمیت اور اقتدار اعلیٰ (هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ)
2. اطاعت و تسلیم (حاکمیت اور اقتدار کے مقابلے میں اطاعت و تسلیم کا رویہ) قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ۔ تسلیم و اطاعت و عبادت محض اللہ کے لیے
3. نظام فکر و عمل اور نظام تہذیب و تمدن ۔ اطاعت کے نتیجے میں نظامِ فکر و عمل کا نام ۔دین ہے (إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ)
4. قانون ۔جس کے تحت لوگوں کے معاملات کے فیصلے کیے جائیں، مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ ...ط
5. مکافات عمل ۔ قانون کی پیروی کر کے کیا جزاء اور معصیت پر کیا سزا، اس مکافات عمل کو بھی دین کہتے ہیں مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ، وَاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ

اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا

- دین - کا صحیح مفہوم (پانچوں معانی جمع کریں تو دین کا صحیح مفہوم ادا ہوتا ہے)

- ✓ اللہ تعالیٰ اقتدارِ اعلیٰ کی مالک ہے، اس کے اقتدار کو کوئی دوسرا اقتدار ہرگز چیلنج نہیں کرسکتا، یہ اقتدار کسی ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہمہ جہت، ہمہ پہلو اور ہمہ گیر ہے
- ✓ سروری زیبا فقط اسی ذات بے ہمتا کو ہے حکمراں ہے اک وہی باقی بتان آذری
- ✓ دین صرف شریعت کا نام نہیں (شریعت احکامات، اوامر و نواہی اور پسند و ناپسند کا نام)
- ✓ اس شریعت پر عمل کرنے سے ایک تہذیب وجود میں آتی ہے
- ✓ اس تہذیب میں شریعت کے اجتماعی عوامل پر عمل سے - ایک تمدن، ایک ثقافت
- ✓ ان پر عمل سے ایک قومی تشخص، اور قوم کی ایک خاص ہیئت وجود میں آتی ہے
- ✓ اس ہیئت پر جب اللہ کے نام کی مہر لگ جائے تو یہ (اللہ کا) دین کہلاتا ہے

اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَ رَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا

دین کی تکمیل

- دین کو مکمل کردینے سے مرادا ُس کو ایک مستقل نظام فکر و عمل اور ایک ایسا مکمل نظام تہذیب و تمدن بنادینا ہے جس میں زندگی کے جملہ مسائل کا جواب اصولاً یا تفصیلاً موجود ہو اور ہدایت و رہنمائی حاصل کرنے کے لیے کسی حال میں اس سے باہر جانے کی ضرورت پیش نہ آئے
- نعمت تمام کرنے سے مراد نعمت ہدایت کی تکمیل کر دینا ہے۔
- حلال و حرام کے احکام کے عین وسط میں دین کی بابت اعلان : ؟

"ایک مکمل نظام ہے جو ایک کُل ہے اس کے اجزاء نہیں کیۓ جاسکتے اس کے اجزاء باہم اس طرح پیوستہ ہیں کہ ان کو جدا نہیں کیا جاسکتا چاہے وہ اجزاء اعتقادي اور نظریاتی ہوں یا وہ مراسم عبودیت ہوں یا وہ سوسائٹی کے لئے اجتماعی احکام ہوں یا بین الاقوامی امور سے متعلق ہوں۔ یہ تمام امور (الدین) میں شامل ہیں جس کی تکمیل کا اس آیت میں اعلان کیا گیا ہے"

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ

يَسْـَٔلُوْنَكَ - وہ پوچھتے ہیں آپ سے

مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ - وہ کیا ہے جو حلال کیا گیا ان کے لیے

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ - کہہ دیجئے حلال کیا گیا تمہارے لیے پاکیزہ (چیزوں کو

وَ مَا عَلَّمْتُمْ - اور اس کو جو تم نے سکھایا

مِّنَ الْجَوَارِحِ -درندوں میں سے جَرح زخمی کرنا جَارِحة شکاری جانور-پرندا

مُكَلِّبِيْنَ -شکار کے لیے سدھانے والا ہوتے ہوئے كَلَب کتے کی طرح آوز نکلنا

كَلَّبَ يُكَلِّبُ ، تَكْلِيبًا کتوں کو شکار کے لیے سدھانا مُكَلِّب سدھانے والا

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ- تم سکھاتے ہو ان کو

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۝٤

مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ - اس میں سے جو سکھایا تم کو اللہ نے

فَكُلُوْا مِمَّآ - تو تم کھاؤ اس میں سے جو

اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ - انھوں نے تھاما تمہارے لیے

أَمسَكَ يُمسِكُ، إمسَاكًا

روکنا، تھامنا

وَاذۡكُرُوا - اور ذکر کرو

اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ - اللہ کے نام کا اس پر

وَاتَّقُوا اللّٰهَ - اور تقوی کرو اللہ کا

اِنَّ اللّٰهَ - یقیناً اللہ تعالیٰ

سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ - حساب لینے کا تیز ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا
عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿۴﴾

لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے، کہو تمہارے لیے
ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم
نے سدھایا ہو جن کو خدا کے دیے ہوئے علم کی بنا پر تم شکار کی تعلیم
دیا کرتے ہو وہ جس جانور کو تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس کو بھی تم
کھا سکتے ہو، البتہ اس پر اللہ کا نام لے لو اور اللہ کا قانون توڑنے سے
ڈرو، اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی

They ask thee what is lawful to them (as food). Say: lawful unto you are (all) things good and pure: and what ye have taught your trained hunting animals (to catch) in the manner directed to you by Allah: eat what they catch for you, but pronounce the name of Allah over it: and fear Allah; for Allah is swift in taking account

محمد اقبال

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمۡ‌ؕ قُلۡ اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ‌ ۙ

- کھانے پینے کی اشیا کی حلت و حرمت کے متعلق ایک عظیم الشان اصول
- تمام پاکیزہ اور صاف چیزیں حلال ہیں سوائے ان کے جو حرام بتا دی گئ ہیں
- یہ اس ذہنیت کے خلاف حکم ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کی ہر چیز حرام ہے جب تک کہ صراحت کے ساتھ کسی چیز کو حلال نہ قرار دیا جائے
- اس ذہنیت کی وجہ سے لوگ وہم اور قانونیت کے زیر اثر چلے جاتے ہیں اور زندگی کے ہر شعبہ میں حلال اشیاء اور جائز کاموں کی فہرست مانگتے ہیں اور ہر کام اور ہر چیز کو اس شبہ کی نظر سے دیکھنے لگتے ہیں کہ کہیں وہ ممنوع تو نہیں۔
- پاک کیا ہے؟ جو چیزیں اصول شرع میں سے کسی اصل کے ماتحت ناپاک قرار پائیں، یا جن چیزوں سے ذوق سلیم کراہت کرے، یا جنہیں مہذب انسان نے بالعموم اپنے فطری احساس نظافت کے خلاف پایا ہو، ان کے ماسوا سب کچھ پاک ہے

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمۡ‌ؕ قُلۡ اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ‌ ۙ

- شکاری جانوروں کے ذریعے سے شکار -
- شکاری جانور (الجوارح- زخمی کرنے والے) خواہ چوپائے ہوں یا پرندے جیسے کتا، چیتا، باز، شاہین وغیرہ
- جانور کے ذریعے سے کیا ہوا شکار جائز ہے لیکن جانور سدھایا ہوا ہو
- مالک خود شکاری جانور کو شکار پہ چھوڑے، جانور از خود شکار پہ نہ دوڑ پڑے
- وہ شکار کو پکڑ کر مالک کے پاس لے آئے اور خود اس کو نہ کھائے
- شکار پر جانور کو چھوڑتے ہوئے بسم اللہ پڑھ لی جائے، یہی حکم تیر/گولی کا بھی
- شکار پر بھیجے ہوئے جانور کے ساتھ کوئی دوسرا جانور شریک نہ ہو
- جس جانور کا شکار کیا جائے، وہ فی نفسہ حلال ہو

اَلۡيَوۡمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمۡ ۖ وَ طَعَامُكُمۡ حِلٌّ لَّهُمۡ ۫

اَلۡيَوۡمَ - آج کے دن

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ - حلال کیا گیا تمہارے لیے پاکیزہ (چیزوں) کو

وَ طَعَامُ الَّذِيۡنَ - اور کھانا ان لوگوں کا جن کو

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ - دی گئی کتاب (یعنی اہلِ کتاب کا)

حِلٌّ لَّكُمۡ - حلال ہے تمہارے لیے

وَ طَعَامُكُمۡ - اور تمہارا کھانا

حِلٌّ لَّهُمۡ - حلال ہے ان کے لیے

وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

وَ الْمُحْصَنٰتُ ۔اور خاندانی عورتیں (ح ص ن) اَحْصَنَ محفوظ رکھنا (IV)

مُحصَن محفوظ (مرد) مُحصَنة محفوظ (عورت) مُحصَنٰت جمع جو خاندان کے حصار میں ہوں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ ۔ مسلمان عورتیں میں سے

وَ الْمُحْصَنٰتُ ۔ اور خاندانی عورتیں

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۔ ان میں سے جن کو دی گئی کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ ۔ تم سے پہلے

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ۔ جب تم دو اُن کو

اُجُوْرَهُنَّ ۔ ان کے اجر (حقوق/ مہر) اُجُور۔ اَجر کی جمع ہے

مُحۡصِنِیۡنَ غَیۡرَ مُسٰفِحِیۡنَ وَلَا مُتَّخِذِیۡۤ اَخۡدَانٍ ؕ

مُحۡصِنِیۡنَ - حفاظت کرنے والا ہوتے ہوئے

سَفَحَ
خون، آنسو وغیرہ گرانا

غَیۡرَ مُسٰفِحِیۡنَ - بدکاری نہ کرنے والا ہوتے ہوئے

سَافَحَ یُسَافِحُ ، مُسَافَحَۃً وسِفاحًا زنا کرنا (III)

مُسافِح بدکاری کرنے والا

وَلَا مُتَّخِذِیۡۤ - اور نہ بنانے والے ہوتے ہوئے (ا خ ذ) کسی چیز کو اختیار میں لینا

اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ ، اِتِّخَاذًا لینا، اختیار کرلینا (VIII) مُتَّخِذ (فاعل) اختیار کرنے والا (واحد)

مُتَّخِذِیۡن اختیار کرنے والے (جمع) مُتَّخِذِیۡ اصل میں مُتَّخِذِیۡن ہے ن بوجہ مضاف گر گیا

اَخۡدَانٍ - چھپے یار (آشنا) اَخۡدَان ۔ خدن کی جمع

خدن بدکار دوست، آشنا، جنسی خواہش پوری کرنے کے لیے چھپا دوست

مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ وَلَا مُتَّخِذِىۡۤ اَخۡدَانٍ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۖ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ - اور جو انکار کرتا ہے

بِالۡاِيۡمَانِ - ایمان کا

فَقَدۡ حَبِطَ - تو اکارت ہو گئے   حَبِطَ يَحۡبَطُ ، حَبَطًا تباہ ہونا، برباد ہونا

عَمَلُهٗ - اس کے عمل

وَهُوَ - اور وہ ہے

فِى الۡاٰخِرَةِ - آخرت میں

مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ - خسارہ پانے والوں میں سے

اَلۡيَوۡمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمۡ ۖ وَ طَعَامُكُمۡ حِلٌّ لَّهُمۡ ۚ وَ الۡمُحۡصَنٰتُ
مِنَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ
مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ
مُسٰفِحِيۡنَ وَ لَا مُتَّخِذِىۡۤ اَخۡدَانٍ ؕ وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ
بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۚ وَ هُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ
الۡخٰسِرِيۡنَ ؑ ٥

آج تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئ ہیں اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے اور محفوظ عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں خواہ وہ اہل ایمان کے گروہ سے ہوں یا اُن قوموں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئ تھی، بشرطیکہ تم اُن کے مہر ادا کر کے نکاح میں اُن کے محافظ بنو، نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو یا چوری چھپے آشنائیاں کرو اور جو کسی نے ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کیا تو اس کا سارا کارنامہ زندگی ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں دیوالیہ ہو گا

محمد اقبال

This day are (all) things good and pure made lawful unto you. The food of the People of the Book is lawful unto you and yours is lawful unto them. (Lawful unto you in marriage) are (not only) chaste women who are believers, but chaste women among the People of the Book, revealed before your time,- when ye give them their due dowers, and desire chastity, not lewdness, nor secret intrigues if any one rejects faith, fruitless is his work, and in the Hereafter he will be in the ranks of those who have lost (all spiritual good).

اَلۡیَوۡمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمۡ ۪ وَ طَعَامُکُمۡ حِلٌّ لَّہُمۡ ۫

اہلِ کتاب کا کھانا اسلامی حلت و حرمت کی حدود و پابندی کے ساتھ جائز ہے

- اہل کتاب کا کھانا مسلمانوں کے لیے جائز قرار دیا گیا لیکن شرط وہی جس کا ذکر پچھلی آیت میں ۔ طیب اور پاک چیزیں (جو اسلام میں حرام ہے وہ جائز نہیں)
- بعض لوگوں کا یہ قول کہ یہاں طعام سے مراد کھانے کی ہر چیز ہے چاہے حرام ہو یا حلال۔ اسلام کے حلال و حرام کی تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتا
- یا یہ قول کہ اہل کتاب میں ہر وہ قوم شامل جو کسی قسم کی کوئی کتاب اپنے پاس ہونے کا دعوی کرے۔ انتہائی کمزور تاویلات
- یہاں اسلام کی رواداری کا ایک نمونہ
- اس حکم کی حکمتیں !

اَلۡیَوۡمَ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمۡ ۪ وَ طَعَامُکُمۡ حِلٌّ لَّہُمۡ ۫

- کتابیہ عورتوں سے نکاح کی اجازت
- اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کی اجازت دی گئ لیکن اس شادی کے جواز کے لیے شرائط : (مسلمان عورت کے ساتھ شادی کی بھی)

1. ان کو مہر کی ادائیگی
2. مقصود شادی کرنا اور عفت حاصل کرنا ہو ، اعلانیہ یا چھپ کر زنا کی نیت نہ ہو

- فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۔ ۴/۲۵
- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ – رواه مسلم (1467) وابن ماجه (1855)

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۞ ۵

- یہ تمام قانون سازی ایمان کے ساتھ منسلک ہے۔اس کا نافذ کرنا اسی طرح اہم ہے جس طرح ایمان لانا اہم ہے یہ دلیل ایمان ہے،اس لئے یہ جو شخص ان احکام کے نفاذ سے روگردانی کرتا ہے وہ گویا ایمان کا انکار کرتا ہے اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور وہ مسترد کر دیا جاتا ہے
- یہ سخت، شدید اور خوفناک وعید ایک شرعی حکم کے بعد ہے۔ یہ شرعی حکم طعام و نکاح کے حوالے سے حلال و حرام کی بابت وارد ہے
- جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی نظام حیات کے ہر جزو پر عمل کرنا ضروری ہے اور یہ کہ اسلامی نظام کا ہر جزئیہ بھی دین ہی ہے اور اسی لئے اس کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں ہے شریعت کی مخالفت میں اگر کوئی تھوڑا ہو یا زیادہ اس کی اجازت نہیں دی جا سکتی